بسم اللہ الرحمن الرحیم

اجتماع میں آیت سجدہ تلاوت کی گئی، تو کس کس پر سجدہ تلاوت واجب ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کسی اجتماع میں آیت سجدہ تلاوت کی گئی ہو، تو کس کس پر سجدہ تلاوت واجب ہے؟

جواب

پوچھی گئی صورت میں جس جس نے آیتِ سجدہ سُنی، اُن سب پر سجدۂ تلاوت واجب ہوگیا، بشرطیکہ وہ نماز کا اہل ہو؛ کیونکہ سجدہ تلاوت، آیتِ سجدہ پڑھنے، یا سننے سے لازم ہوتا ہے۔ البتہ! جنہوں نے آیتِ سجدہ نہیں سُنی، تو ان پر سجدہ تلاوت واجب نہیں ہوا، اگرچہ وہ اسی اجتماع میں ہوں۔ نیز اس اجتماع میں جو نماز کے اہل نہ ہوں، مثلاً نابالغ، حیض و نفاس والی وغیرہ، تو آیتِ سجدہ سننے سے ان پر سجدۂ تلاوت واجب نہیں ہوا۔ الاختیار لتعلیل المختار میں ہے "(هو واجب على التالي والسامع) قال عليه الصلاة والسلام: السجدة على من تلاها، السجدة على من سمعها، وعلى للوجوب" یعنی قراءت کرنے والے اور سننے والے پر سجدہ تلاوت واجب ہے، حضور علیہ الصلاۃ والسلام نے ارشاد فرمایا: آیت سجدہ تلاوت کرنے والے پر سجدہ لازم ہے، آیت سجدہ سننے والے پر سجدہ لازم ہے۔ اور لفظِ "علی" وجوب کے لیے ہے۔ (الاختیار لتعلیل المختار، جلد 1، صفحہ 130، دارالحدیث، قاہرہ)

فتاوی عالمگیری میں ہے "والأصل في وجوب السجدة أن كل من كان من أهل وجوب الصلاة إما أداء أو قضاء كان أهلا لوجوب سجدة التلاوة ومن لا فلا۔۔۔حتى لو كان التالي كافرا أو مجنونا أو صبيا أو حائضا أو نفساء۔۔۔لم يلزمهم" ترجمہ: سجدہ تلاوت واجب ہونے میں اصول یہ ہے کہ ہر وہ شخص جو نماز کے وجوب کا اہل ہو، خواہ اداءً وجوب کا اہل ہو، یا قضاءً، تو وہ سجدہ تلاوت کے واجب ہونے کا بھی اہل ہے، اور جو وجوبِ نماز کا اہل نہ ہو، وہ سجدہ تلاوت کا بھی اہل نہیں، یہاں تک کہ اگر تلاوت کرنے والا کافر، مجنون، بچہ، حیض و نفاس والی عورت ہو، تو ان پر سجدہ تلاوت لازم نہیں ہوگا۔ (فتاوی عالمگیری، جلد 1، صفحہ 132، دار الفکر، بیروت)

بہارِ شریعت میں ہے "آیت سجدہ پڑھنے یا سننے سے سجدہ واجب ہو جاتا ہے......قاری نے آیت پڑھی مگر دوسرے نے نہ سُنی تو اگرچہ اسی مجلس میں ہو اس پر سجدہ واجب نہ ہوا" (بہارِ شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 728، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

اسی میں ہے "آیت سجدہ پڑھنے والے پر اس وقت سجدہ واجب ہوتا ہے کہ وہ وجوب نماز کا اہل ہو یعنی ادا یا قضا کا اسے حکم ہو، لہٰذا اگر کافر یا مجنون یا نابالغ یا حیض و نفاس والی عورت نے آیت پڑھی تو ان پر سجدہ واجب نہیں۔" (بہارِ شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 729، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد انس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5038

تاریخ اجراء : 17ذوالقعدۃ الحرام 1447ھ/05مئی 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net